بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نگران: ملک منصور احمد عمر
مدیر: عبدالباسط طارق
قائمقام مدیر: شمس الحق

ماہنامہ
مغربی جرمنی

اخبار احمدیہ

فروری ۱۹۸۴ — تبلیغ ۱۳۶۳ ھش

شعائر اللہ کی حفاظت کیلئے احمدی ہر قربانی کیلئے تیار ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تازہ ارشاد

مؤرخہ 3 فروری کو خطبہ جمعہ کے دوران حضور نے فرمایا ۔ عرب دنیا میں ایک اور بڑا خطرناک واقعہ رونما ہوا ہے ۔ یہود کی طرف سے مسجد اقصیٰ کو بم سے اڑانے کی بڑی ذلیل اور نہایت کمینی کوشش کی گئی ہے ۔ اگرچہ وہ لوگ جو اس کام پر ایجنٹ مقرر تھے وہ ناکام ہو گئے لیکن یہ پہلے بھی کوششیں ہو چکی ہیں ۔ یہود کے نہایت ہی خبیثانہ ارادے ہیں اُن کا مقصد یہ ہے کہ آہستہ آہستہ مسلمانوں کے معزز مقامات کو تباہ کر دیا جائے کچھ دیر کے بعد لوگ بھول جائیں گے اور پھر وہاں ان کے معابد دوبارہ بنانے کی بجائے اپنے معابد بنائیں ۔ مسجدوں کو نابود کرنے کے نتیجہ میں اگرچہ بظاہر مسلمان نابود نہیں ہوتے لیکن حقیقت یہ ہے کہ شعائر کا قوموں کی زندگی سے بڑا گہرا تعلق ہوتا ہے ۔ جو قومیں اپنے شعائر کی ذلتیں قبول کر لیں وہ ہلاک ہو جایا کرتی ہیں ۔ آخر ایک کپڑے میں کیا بات تھی جس سے جھنڈا بنایا جاتا ہے ۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کی تربیت فرمائی کہ جھنڈے کی حفاظت کرنی ہے ۔ بظاہر ایک بے وقوف آدمی کہہ سکتا ہے کہ جھنڈے کو چھوڑو پہلے جان بچانی چاہیئے لیکن بالکل برعکس آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم دی اور ایک جنگ کے موقعہ پر جو تین سپہ سالار یکے بعد دیگرے مقرر فرمائے تھے ۔ ایک زخمی ہوتا تھا وہ ایک ہاتھ سے جھنڈا دوسرے میں منتقل کر لیتا وہ کاٹا جاتا تو ٹنڈے بازوؤں سے جھنڈے کو چھاتی کے ساتھ لپیٹتا جب دونوں کاٹے گئے تب دوسرا آگے بڑھا اور جھنڈا نہیں گرنے دیا اور یکے بعد دیگرے تینوں جرنیل جو چوٹی کے تھے جنگی صلاحیتوں کے لحاظ سے وہ شہید ہو گئے اور جھنڈے کو نہیں گرنے دیا تو اس بات کو معمولی نہ سمجھیں شعائر اللہ کی بہت بڑی عظمت ہوتی ہے اسلئے ساری دنیا میں مسلمانوں کو اِس کے خلاف اُٹھ کھڑے ہونا چاہیئے ۔ اپنے اختلافات

کو بھلا دینا چاہیئے اور اکھٹے ہوکر اس کا دفاع کرنا چاہیئے۔ اگر یہود کو یہ معلوم ہوجائے کہ ساری دنیا کے مسلمان اپنے شعائر کی عظمت واحترام اپنے دل میں اتنا رکھتے ہیں کہ بوڑھے اور بچے کٹ مریں گے لیکن شعائر کو تباہ نہیں ہونے دیں گے تو پھر مسلمانوں کو وہ کبھی تباہ نہیں کر سکتے۔ ایسی عظیم زندگی پیدا ہوجائے گی عالم اسلام میں کہ دنیا کی کوئی طاقت پھر اس زندگی کو مٹا نہیں سکتی۔ ہم بھی حاضر ہیں۔ جماعت احمدیہ کو شعائر اللہ کی خاطر ہر قربانی کیلئے تیار ہوجانا چاہیئے۔ اگر کوئی قوم شعائر کی حفاظت کی خاطر قربانی کیلئے ہمیں بلائے تو ہم حاضر ہیں۔ یہ ہے وہ جہاد جو حقیقی جہاد ہے۔ جسکا قرآن کریم میں ذکر ہے جسکی اسلام نہ صرف اجازت دیتا ہے بلکہ حکم دیتا ہے اسلئے اگر وہ آپ کو اپنے ساتھ ان خدمتوں میں نہیں آنے دیتے۔ اگر آپ سے فی الحال نفرتیں ہیں۔ تو یہاں بیٹھے ایک جہاد شروع کر سکتے ہیں اور وہ دعا کا جہاد ہے۔ آخر جنگ بدر بھی تو اس خیمہ میں جیتی گئی تھی جہاں دعائیں ہو رہی تھیں اُس میدان میں نہیں جیتی گئی تھی جہاں تھوڑی سی لڑائی ہوئی تھی۔ اصل جنگ حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے خیمہ میں جیتی گئی تھی پس وہ جنگ آپ شروع کریں پھر اگر خدا توفیق دے گا اور وقت آئے گا تو دنیا دیکھے گی کہ جہاد کے میدان میں احمدی کسی دوسری قوم سے پیچھے نہیں بلکہ ہر میدان میں صف اوّل میں ہونگے۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

مولانا منیر صاحب! اَھلاً وَسَھلاً وَ مَرحَبا

مولانا ظفر صاحب! الوداع۔ فی امان اللہ!

احباب کے لئے یہ خبر باعثِ مسرت ہوگی کہ مرکز سلسلہ سے مکرم مولانا لئیق احمد صاحب منیر مغربی جرمنی میں بحیثیت مبلغ سلسلہ تشریف لائے ہیں۔ آپ کی تقرری ہمبرگ مشن میں ہوئی ہے۔ آپ اس سے قبل بھی مغربی جرمنی میں تبلیغ اسلام کا فریضہ انجام دیتے رہے ہیں۔ ہم آپ کو خوش آمدید کہتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں کہ وہ آپ کا یہاں آنا ہر لحاظ سے بابرکت کرے اور اسلام واحمدیت کی خدمات بجا لانے کی توفیق بخشے۔ آمین

مکرم مولانا حیدرعلی ظفر صاحب مبلغ سلسلہ ہمبرگ مرکز سلسلہ کی ہدایت کے مطابق واپس پاکستان تشریف لے جارہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سفر وحضر میں آپ کا حافظ وناصر ہو۔ اور آپ کو احسن رنگ میں مزید دینی خدمات بجا لانے کی توفیق دیتا رہے۔ آمین۔

سالِ نَو کا پہلا "یوم التبلیغ" مغربی جرمنی

28 صلح (28 جنوری 1984) بروز ہفتہ

ماہِ جنوری کے "اخبار احمدیہ" میں سالِ رواں کا جماعتی کیلنڈر برائے مغربی جرمنی شائع کیا گیا تھا جس میں ماہِ جنوری کی 28 تاریخ "یوم التبلیغ" کیلئے مقرر تھی۔ یوم التبلیغ کا تفصیلی پروگرام اخبار احمدیہ میں بھی شائع کیا گیا اور جماعتوں اور افراد کو انفرادی طور پر بھی روانہ کیا گیا۔ فرنکفرٹ کے 9 حلقوں کے صدران کا ایک خصوصی اجلاس بھی اِس سلسلہ میں بلایا گیا۔ نیز مجلس عاملہ کے اجلاس میں اس بارے میں غور و فکر کیا گیا۔ مزید برآں خطوط اور ٹیلیفونز کے ذریعہ بھی "یوم التبلیغ" کو کامیابی کے ساتھ منانے کیلئے لگاتار ھدایات احباب جماعت کو دی جاتی رہیں۔ حضور اقدس کی خدمت میں بھی "یوم التبلیغ" کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست کی جاتی رہی۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے سالِ نَو کا یہ پہلا "یوم التبلیغ" کئی لحاظ سے بے حد کامیاب رہا۔ اس کے نتیجہ میں نہ صرف جرمن قوم، غیر مسلموں اور غیر احمدیوں کو تبلیغ ہوئی بلکہ احبابِ جماعت کی تربیت کا انمول موقعہ میسرآیا اور سارے مغربی جرمنی میں خدا تعالےٰ کے فضل سے یوم التبلیغ کی دھوم مچ گئی۔ اس کے نتیجہ میں خدا تعالےٰ کے فضل سے بیعتیں بھی ہوئیں اور بعض مزید بیعتوں کی تیاری ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

یوم التبلیغ کے سلسلہ میں جماعتوں اور احباب کی طرف سے رپورٹوں کے موصول ہونے کا سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ اس وقت تک جو رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔ اُس کے مطابق اور مشنز نے لٹریچر اور کیسٹس وغیرہ بھجوانے کے سلسلہ میں جو کاروائی کی اُسکی رُو سے یوم التبلیغ کی مختصر رپورٹ درج ذیل ہے۔ اس رپورٹ میں بعض اعداد و شمار معیّن ہیں اور بعض اعداد و شمار اندازاً لکھے گئے ہیں۔ مزید رپورٹیں موصول ہونے پر بقیہ رپورٹ پیش کی جائیگی۔ انشاءاللہ تعالیٰ

سالِ نَو کا دوسرا "یوم التبلیغ" 26 تبلیغ (26 فروری) کو منایا جارہا ہے۔ انشاءاللہ تعالیٰ

1۔ **نمازِ تہجد** مغربی جرمنی میں 25 مقامات پر نماز تہجد باجماعت ادا کی گئی جس میں احمدی احباب، مستورات، بچے اور بچیاں شامل ہوئے۔ مسجد نور فرنکفرٹ اور مسجد فضل عمر ہمبرگ میں بھی نماز تہجد باجماعت ادا ہوئی۔ اسکے علاوہ تقریباً ہر احمدی گھرانہ میں نماز تہجد ادا کرنے کی رپورٹیں موصول ہو رہی ہیں۔ نماز تہجد کے دوران گریہ وزاری کے ساتھ یہ دعا کی گئی کہ خدا تعالیٰ جرمن قوم بلکہ ساری دنیا کو اسلام اور احمدیت قبول کرنے کی توفیق بخشے۔ ہدایت یہ کی گئی تھی کہ چھوٹے بچوں کو بھی نماز تہجد میں شامل کریں اور اُنہیں بھی خدا تعالیٰ کے حضور رونا سکھائیں۔ خدا کے فضل سے ان معصوم بچوں نے کثرت کے ساتھ اپنے معصومانہ انداز میں نماز تہجد میں شرکت کی۔ اے خدا! ان معصوم بچوں کی دعاؤں کو شرفِ قبولیت بخشتے ہوئے جرمن قوم کو ھدایت عطاء فرما۔ آمین۔

2۔ **حضور اقدس کی خدمت میں دعائیہ خطوط** مشنز، جماعتوں اور احباب جماعت کی طرف سے حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی خدمت میں دعائیہ خطوط لکھے گئے اور "یوم التبلیغ" کی کامیابی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست کی گئی۔ حضور انور کی دُعاؤں کی قبولیت کا یہ عجیب نظارہ دیکھا گیا کہ اس روز خدا تعالیٰ نے بہت ہی فضل نازل فرمائے۔

3۔ جرمن تبلیغی کیسٹ ع1 و ع2 حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی خواہش کی تعمیل میں جرمن تبلیغی کیسٹ ع1 پہلے تیار کی گئی تھی جس میں اسلام اور احمدیت کا ابتدائی تعارف ہے۔ "یوم التبلیغ" سے چند روز قبل اللہ تعالیٰ نے جرمن زبان میں تبلیغی کیسٹ ع2 تیار کرنے کی بھی توفیق عطا فرمائی۔ اس کیسٹ کے آغاز میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کی مبارک زبان میں تشہد اور سورۃ فاتحہ کی نہایت پیاری اور مؤثر تلاوت ہے۔ اسکے بعد اسکا جرمن زبان میں ترجمہ ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ کی ایک ایک نظم مع جرمن ترجمہ اور مسجد مبارک ربوہ کی آذان کی ٹیپ بھی اسمیں شامل ہے۔ اس کیسٹ کا مضمون یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ تعلق قائم کیا جا سکتا ہے روح القدس نازل ہوتا ہے دعائیں قبول ہوتی ہیں اور جماعت احمدیہ کے ذریعہ تعلق باللہ کا جو اظہار ہو رہا ہے اسکی مثالیں اسمیں دی گئی ہیں۔ برادرم ہدایت اللہ صاحب ہیوبش کی جرمن زبان میں نظم "لا الہ الا اللہ" بھی اس میں شامل ہے۔ جرمن تبلیغی کیسٹ ع1 اور ع2 تقریباً ڈیڑھ ہزار کی تعداد میں سارے مغربی جرمنی میں تقسیم کی گئی۔ بک سٹالز پر سنائی گئی جرمنوں کو تحفہ کے طور پر دی گئی یا فروخت کی گئی۔ احمدی احباب نے بھی اسے سنا۔

4۔ بک سٹالز سارے مغربی جرمنی میں اسوقت تک 13 بک سٹالز "یوم التبلیغ" کے موقعہ پر لگائے جانے کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں ایک محتاط اندازے کے مطابق تقریباً بیس [20] مقامات پر تبلیغی بک سٹالز لگائے گئے۔ ان بک سٹالز کو تبلیغی بینرز کے ساتھ سجایا گیا تھا۔ بعض بک سٹالز پر ٹیپ ریکارڈر کے ذریعہ جرمن کیسٹیں حضور اقدس کی تلاوتِ قرآن مجید اور عمومی تبلیغی گفتگو سنائی جاتی رہی۔ کثرت کے ساتھ جرمن دوست ان بک سٹالز کیطرف رجوع کرتے، لٹریچر حاصل کرتے اور بعض گفتگو کر کے مزید معلومات حاصل کرتے۔ بعض جرمنوں نے شدید مخالفت کا اظہار بھی کیا اور سخت الفاظ استعمال کئے۔ خدا کے فضل سے یہ بھی "یوم التبلیغ" کی کامیابی کی علامت ہے۔ بعض مقامات پر ہمارے احمدی دوستوں نے شدید سردی اور بارش میں کھڑے ہو کر بک سٹالز کو کامیاب بنانے کیلئے کوشش کی۔ بعض شہروں کی انتظامیہ نے بک سٹالز لگانے کی اجازت نہ دی۔ ان مقامات پر اجازت کے حصول کیلئے کوشش جاری ہے۔ بعض بک سٹالز پر سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بڑے سائز کی تصویر آویزاں تھی جس کے ساتھ یہ لکھا ہوا تھا کہ مسیح موعود دنیا میں تشریف لے آئے ہیں۔ آپ اس تاریک زمانہ کا نور ہیں۔ حضور اقدس کی مبارک شبیہہ بہت کشش کا باعث ہوئی۔ بک سٹالز کے ذریعہ تقریباً دو ہزار کتب تقسیم ہوئیں اور ایک ہزار چار صد افراد نے استفادہ کیا۔ ایک سو پچاس [150] کے قریب احمدی دوستوں نے بک سٹالز پر ڈیوٹی دی۔

5۔ تبلیغی وفود 50 کے قریب تبلیغی وفود نے مغربی جرمنی کے مختلف شہروں کے قصبات اور مقامات پر جا کر تبلیغ کی۔ ہر وفد کا ایک لیڈر مقرر ہوتا تھا۔ دعا کے ساتھ یہ وفود روانہ ہوتے۔ اور قریہ قریہ بستی بستی گھر گھر

پیغام حق پہنچاتے ۔ لٹریچر تقسیم کرتے اور تبلیغی گفتگو کرتے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیوانوں نے یہ منادی کی کہ اس زمانہ کا مامور آگیا ہے ۔ جلدی سے آؤ اور اسکی جماعت میں شامل ہو جاؤ۔ بعض وفود کے بارے میں بہت ہی ایمان افروز رپورٹیں موصول ہوئی ہیں ۔ بعض وفود نے صبح سے لیکر شام تک لگاتار تبلیغ کی ۔ بعض کی مخالفت بھی ہوئی اور بعض کو ایسے جرمن دوست ملتے رہے جو بے حد خوشی کا اظہار کرتے تھے۔

بعض مستورات کے علیحدہ تبلیغی وفود تشکیل دیئے گئے۔ ان کے ہمراہ بچے اور بچیاں بھی شامل ہوتی تھیں بعض تبلیغی وفود ہسپتالوں میں بھی گئے جہاں ڈاکٹروں نرسوں اور مریضوں کو لٹریچر دیا گیا۔ تبلیغی وفود میں بچوں اور بچیوں نے خدا کے فضل سے بہت اہم کردار ادا کیا۔ خصوصاً اس لئے بھی کہ انہیں عام طور پر جرمن زبان نسبتاً اچھی آتی ہے ۔ حضرت کرشن ثانی علیہ السلام کے سادھوؤں نے یہ رنگ بھی اختیار کیا کہ ایک جماعت کے تبلیغی وفود کے ہر امیر نے اپنی جیکٹ یا کوٹ کے اوپر اگلی سمت میں نصف گز کپڑے کا ایک بیج لگایا ہوا تھا جس پر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کا ذکر تھا اور حضور اقدس کی تصویر بھی چھپی ہوئی تھی۔ ایک احمدی دوست نے اس کے علاوہ اپنی جیکٹ کے دونوں بازؤں پر دو۲ چھوٹے چھوٹے سپیکر بھی لگائے ہوئے تھے اور ایک چھوٹے ٹیپ ریکارڈر کے ذریعہ قرآن مجید کی تلاوت اور تبلیغی کیسٹ برابر چل رہی تھی جسے سُن کر راہگزر متوجہ ہوتے اور انہیں تبلیغ کا موقعہ ملتا ۔ تبلیغی وفود میں 200 کے قریب احمدی احباب، مستورات اور بچوں نے شمولیت کی ۔ 500 جرمن اور دیگر غیر مسلم و غیر احمدی دوستوں کو پیغام حق پہنچایا ۔

6۔ تبلیغی خطوط دوستوں کو یہ ہدایت بھی کی گئی تھی کہ زیر تبلیغ دوستوں کو تبلیغی خطوط لکھے جائیں چنانچہ ایکصد کے قریب تبلیغی خطوط جرمن اور اُردو زبان میں لکھے گئے ۔ جرمن زبان میں خط کا ایک نمونہ بعض احباب نے مشن سے بھی حاصل کیا ۔

7۔ تبلیغی مذاکرے "یوم التبلیغ" کے موقعہ پر خدا کے فضل سے مغربی جرمنی میں پانچ کامیاب تبلیغی مذاکرے منعقد ہوئے ان میں دو مذاکرے مسجد نور فرنکفرٹ میں ایک مذاکرہ مسجد فضل عمر ھمبرگ میں اور دو مذاکرے دیگر دو۲ شہروں میں منعقد ہوئے ۔ ان پانچ مذاکروں میں تین مذاکرے جرمن زبان میں اور دو۲ مذاکرے اردو زبان میں تھے ۔ ان مذاکروں میں کُل 80 کے قریب جرمن ، غیر مسلم اور غیر احمدی دوستوں نے شمولیت کی ان کے سوالات کے جوابات دیئے گئے ۔ انہیں لٹریچر دیا گیا اور حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی سوال وجواب کی کیسٹس اور جرمن تبلیغی کیسٹس انہیں سنائی گئیں ۔ 200 کے قریب احمدی احباب نے بھی جو ان زیر تبلیغ دوستوں کو ھمراہ لائے تھے تبلیغی مذاکروں سے استفادہ کیا ۔ چائے وغیرہ سے سب کی تواضع کی گئی ۔ چھوٹے پیمانے پر تبلیغی نشستیں اور گھروں میں زیر تبلیغ دوستوں اور مستورات کو بلا کر سوال وجواب کی مجالس کا انعقاد اس کے علاوہ ہے ۔ اس قسم کی مجالس 50 کے قریب منعقد ہوئیں ۔ احمدی مستورات نے جرمن عورتوں کی دعوتیں کیں ۔ مردوں نے مردوں کو دعوت پر بلایا حتیٰ کہ بعض احمدی بچوں نے اپنے جرمن دوستوں کو مدعو کیا اور تبلیغ کی ۔

8- مختلف طبقات میں تبلیغ "یوم التبلیغ" کے موقعہ پر جن قوموں کے افراد کو تبلیغ کی گئی وہ یہ ہیں۔

جرمن - پاکستانی - امریکن - ترک - یوگوسلاوین - عرب - انگریز - پولش - کمبوڈین - انڈین (ہندو، سکھ) اور افریقن - عوام کو تبلیغ کرنے کے علاوہ پادریوں، حکومت کے افسران، ڈاکٹرز، ٹیچرز اور ڈرائیورز سے بھی تبلیغی گفتگو ہوئی - ٹیکسی ڈرائیوروں اور ہسپتالوں کی نرسوں اور مریضوں نے خصوصی دلچسپی کا اظہار کیا - آخن کے ایک امریکن دوست نے اس بات کا اظہار کیا کہ وہ تقریباً 3 سال سے سن رہے ہیں کہ امام مہدی کا ظہور ہو چکا ہے - آج پہلی مرتبہ اُن کی ملاقات ایسے دوستوں سے ہوئی ہے جو اس بات کی منادی کر رہے ہیں - انہوں نے مزید لٹریچر کا بھی مطالبہ کیا - "یوم التبلیغ" کے موقعہ پر کل 3000 کے قریب افراد کو تبلیغ کی گئی 300 کے قریب شہروں اور دیہات میں پیغام حق پہونچا گیا۔

9 - احمدی بچوں کا جذبۂ تبلیغ مغربی جرمنی میں مقیم احمدی بچوں اور بچیوں نے نہایت شوق، دلچسپی اور جذبہ کے ساتھ "یوم التبلیغ" منایا - بے شمار بچوں نے نماز تہجد ادا کی - تبلیغی وفود میں شامل ہوئے - بک سٹالز پر ڈیوٹی دی - گھروں، ہسپتالوں، بس سٹاپس اور سکولوں میں لٹریچر تقسیم کیا - ان بچوں کو خدا کے فضل سے جرمن زبان بھی نسبتاً اچھی آتی تھی اسلئے انہوں نے کامیابی کے ساتھ معصومانہ انداز میں تبلیغ کی - پانچ پانچ سال کی عمر کے ان بچوں کا جذبۂ تبلیغ نہایت ایمان افروز تھا جو سڑک پر چلتے ہوئے جرمنوں کو لٹریچر دیتے - جرمن انہیں پیار کرتے اور لٹریچر لے لیتے - ایک جرمن نے ہمارے احمدی بچے سے پیار کیا اور کہا کہ میں آپ کا لٹریچر لے آیا ہوں اور اور کتاب اپنی جیب سے نکال کر بچے کو دکھائی تب بچے سے اجازت لے کر آگے روانہ ہوا۔

10- تقسیم لٹریچر قرآن مجید (جرمن ترجمہ) جرمن رسالہ Der Islam اور دیگر جرمن، اردو ترکی اور متفرق زبانوں کا لٹریچر ایک محتاط اندازے کے مطابق پانچ ہزار کی تعداد میں مفت تقسیم ہوا یا قیمتاً دیا گیا۔

11- مخالفت "یوم التبلیغ" کے موقعہ پر مختلف شہروں میں تبلیغ کرنے والے احمدی احباب و مستورات کی مخالفت بھی ہوئی - خدا کے فضل سے یہ بھی تبلیغ میں کامیابی کی علامت ہے - اکثر جگہ جرمنوں نے مخالفت کی انہوں نے تبلیغ سے روکا، گالیاں دیں اور کہا کہ آپ ہمارے ملک میں تبلیغ نہ کریں - بعض جرمنوں نے گالیوں سے بھرے ہوئے خطوط دونوں مشنز میں ارسال کئے - ایک مقام پر ایک پادری جرمنوں کا ایک گروپ لے کر مخالفت کیلئے آیا - انہوں نے ہمارے دوستوں کو دھمکیاں دیں - اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جرمن قوم کو اسلام قبول کرنے کی توفیق بخشے - آمین

12- سیدنا حضرت اقدس کی تقاریر کی کیسٹس سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی جلسہ سالانہ اور اجتماعات کے مواقع کی تقاریر اور خطبات جمعہ کی کیسٹس باقاعدگی کے ساتھ جماعتوں کو بھجوائی جا رہی ہیں اور فرنکفوٹ کے احباب و مستورات کو مسجد نور میں بھی باقاعدگی کے ساتھ سنائی جاتی ہیں۔ احباب کثرت کے ساتھ ان کیسٹس کی کاپیاں مشن سے وصول کر رہے ہیں۔ گزشتہ تین ماہ کے دوران حضور کی تقاریر اور خطبات پر مشتمل تقریباً 2000 کیسٹس سارے مغربی جرمنی میں مقیم احمدی احباب اور جماعتوں کو بھجوائی جا چکی ہیں۔ خاص طور پر دعوت الی اللہ کے بارے میں حضور انور کے ارشادات خود حضور کی مبارک زبان میں سن کر احباب جماعت میں غیر معمولی بیداری پیدا ہو چکی ہے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔ اور احباب جماعت دیوانہ وار تبلیغ کے جہاد میں مصروف ہو چکے ہیں۔ "یوم التبلیغ" کی کامیابی میں حضور اقدس کے خطبات اور تقاریر کی کیسٹس نے جو کردار ادا کیا ہے اس پر خدا تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے آقا کی صحت اور عمر میں بے انداز برکت ڈالے اور ہمیں حضور انور کے ارشادات پر حقیقی رنگ میں لبیک کہنے کی توفیق ہمیشہ ملتی رہے۔ آمین۔

13- دوسرا "یوم التبلیغ" جماعتوں اور افراد کی طرف سے "یوم التبلیغ" کے سلسلہ میں جو رپورٹیں موصول ہوئیں اُن میں اکثر رپورٹوں میں یہ مطالبہ کیا گیا تھا کہ تبلیغ کا یہ سلسلہ مستقل طور پر جاری رہنا چاہیئے۔ چنانچہ اب یہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ انشاءاللہ ہر ماہ ایک "یوم التبلیغ" منایا جائیگا۔ ماہ فروری (جس کا نام ہی تبلیغ ہے) کی 26 تاریخ کو دوسرا "یوم التبلیغ" مقرر کیا گیا ہے۔ اللہ تعالےٰ اس میں برکت ڈالے۔ آمین۔

14- تنہا رہنے والے احمدی احباب کا جذبۂ تبلیغ مغربی جرمنی کے کئی شہروں اور قصبات میں بعض ایسے احمدی احباب رہتے ہیں جو اپنے شہر یا قصبہ میں اکیلے احمدی ہیں۔ اُن میں سے اکثر نے خدا تعالےٰ کے فضل سے بہت کامیابی کے ساتھ یہ دن منایا۔ بعض نے بک سٹال بھی لگائے اور خوب تبلیغ کی۔

15- بیعتیں "یوم التبلیغ" 28 جنوری کو منایا گیا۔ اسکی تیاری کے سلسلہ میں چند روز قبل کام شروع ہو گیا تھا۔ اور چند روز بعد تک یہ سلسلہ جاری رہا۔ 28 جنوری یا اُس کے قریب کی تاریخوں میں خدا کے فضل سے دس 10 بیعتیں ہوئیں۔ جن میں سے چھ 6 بیعتیں مرکز میں بھجوائی جا رہی ہیں۔ چار بیعتوں کے سلسلہ میں ابھی تحقیق جاری ہے۔ ان بیعت کرنے والوں میں جرمن، فرانسیسی، پاکستانی اور چیکوسلاویکیہ کا باشندہ شامل ہے۔ اللہ تعالےٰ ان سب کو استقامت بخشے۔ بعض دیگر افراد نے بیعت کیلئے آمادگی کا اظہار کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ساری جرمن قوم بلکہ ساری دنیا کو حق قبول کرنے کی توفیق بخشے۔ آمین۔ ایک جرمن عورت نے اسلام قبول کیا اور بیعت کی تو پادری اور بعض دیگر جرمنوں نے اسکی شدید مخالفت شروع کر دی۔ اُسے دھمکیاں دی جا رہی ہیں۔ وہ خاتون دعاؤں میں مشغول ہے

ارشادات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ان دِنوں اپنے متعدد مکتوبات میں اِس امر پر خوشنودی کا اظہار فرمایا ہے کہ مغربی جرمنی کی جماعتیں خدا تعالیٰ کے فضل سے داعی الی اللہ کی تحریک پر لبیک کہہ رہی ہیں - اور ہر احمدی مبلغ بن رہا ہے - حضور کی خواہش ہے کہ استقلال اور استقامت کے ساتھ دعوت الی اللہ کے فریضہ کو جاری رکھا جائے - اللہ تعالےٰ ہمیں حضور کی خواہش کو پورا کرنے کی توفیق بخشے - آمین -

حضور انور کے بعض ارشادات احباب ملاحظہ فرمائیں -

★ " مختلف دوستوں کے خطوط سے اندازہ ہو رہا ہے کہ جرمنی میں زندگی اور عزم صمیم کی ایک نئی لہر دوڑ گئی ہے - اور بکثرت احمدی داعی الی اللہ بننے کے عہد باندھ رہے ہیں - یہ محض اللہ کا احسان ہے - اللہ آپ کو انتھک محنت کے ساتھ اس رفتار کو قائم رکھنے کی توفیق بخشے - تمام کوششوں کو مثمر ثمرات حسنہ فرمائے اور ہر آن آپ سے راضی رہے - Mr. Franco کا اسلامی نام "خالد محمود" رکھیں - اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں استقامت بخشے - ان کے ایمان اور اخلاص میں برکت عطاء فرمائے - آمین -
الحمدللہ ثم الحمدللہ کہ بیعتوں کا وعدہ 1074 ہو گیا ہے - اللھم زد فزد وبارک - "

★ " وعدہ کنندگان کی فہرست بھی موصول ہوئی - اللہ ان سب وعدہ کنندگان کو پورے خلوص اور سچائی اور مستقل مزاجی کے ساتھ دعا کے ذریعہ مدد مانگتے ہوئے اپنے وعدے پورے کرنے کی توفیق بخشے - اور توقع سے بڑھ کر نتائج پیدا فرمائے - اس پروگرام کو سنجیدگی سے چلانے کیلئے بڑی سخت محنت اور مستقل مزاجی اور حکمت کی ضرورت ہے "

(امیر و مشنری انچارج)

"Weißes Minaret"

خدا کے فضل سے مغربی جرمنی کا جرمن زبان میں ماہانہ رسالہ Weißes Minaret (سفید مینارہ) اس ماہ سے جاری ہو رہا ہے - احباب اسکی کامیابی کیلئے دعا کریں - احباب زیر تبلیغ جرمن افراد کے پتہ جات بھجوائیں تاکہ ان کے نام یہ رسالہ جاری کیا جائے - جن دوستوں نے رویائے صادقہ اور الٰہی نشانات کے نتیجہ میں بیعت کی ہے - وہ اپنے واقعات لکھ کر بھجوائیں تاکہ جرمن زبان میں ترجمہ کرکے انہیں اس رسالہ میں شائع کیا جائے -

دوسرا "یوم التبلیغ" ـ 26 ر فروری بروز اتوار

28 ر صلح (جنوری 1984ء) کا "یوم التبلیغ" خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہا۔ اور اللہ تعالیٰ نے اسکے بہت بہترین نتائج پیدا فرمائے۔ اس کی مفصل رپورٹ اسی شمارہ میں شامل اشاعت ہے۔ اب ہر ماہ انشاءاللہ "یوم التبلیغ" منایا جایا کرے گا۔ ماہ رواں میں 26 ر تبلیغ 1363 ہش بمطابق 26 فروری 1984ء بروز اتوار کا دن مقرر کیا گیا ہے۔ احباب جماعت از راہ کرم اس کیلئے پہلے سے بڑھ کر کوشش کریں۔ ہر احمدی مرد، خاتون، بچہ، بچی، جوان، بوڑھے سب اسمیں شامل ہوں اور کوشش کریں کہ حضور اقدس کی تحریک پر لبیک کہتے ہوئے ہر احمدی فرد داعی الی اللہ اور مبلغ بن جائے۔ خدا تعالیٰ سب کی مساعی میں برکت ڈالے۔ آمین۔

26 ر فروری کے یوم التبلیغ کے سلسلہ میں 28 ر جنوری کے پروگرام کو بھی ملحوظ رکھا جائے۔ چند امور خصوصی توجہ کیلئے درج کئے جاتے ہیں:۔

> ماہ فروری ہجری شمسی تقویم کا ماہِ "تبلیغ" ہے۔ اِس ماہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے بادشاہوں کو تبلیغی خطوط لکھے تھے

1- نماز تہجد ادا کی جائے اور دعا کی جائے کہ اللہ تعالیٰ جرمن قوم بلکہ ساری دنیا کو حلقہ بگوشِ اسلام کرے۔ آمین

2- جملہ احمدی احباب وفود کی شکل میں مختلف مقامات پر تبلیغ کیلئے جائیں۔ مستورات کے علیحدہ وفود مقرر کئے جائیں۔

3- بک سٹال کی اجازت حاصل کر کے اہم مقامات پر بک سٹال لگائے جائیں

4- تبلیغی مذاکرہ منعقد کیا جائے

5- تبلیغی خطوط لکھے جائیں۔

6- جرمن تبلیغی کیسٹ ع۱ اور ع۲ نیز عربی اور ترکی زبانوں میں تیار شدہ تبلیغی کیسٹس کی کثرت کے ساتھ اشاعت کی جائے

7- جس قسم کے لٹریچر کی ضرورت ہو۔ فوری طور پر مشن سے حاصل کر لیا جائے۔ لٹریچر صرف اُن افراد کو دیا جائے جن سے رابطہ قائم ہو یا کیا جائے اور جن کا نام، پتہ اور ٹیلیفون نمبر آپ کے پاس موجود ہو۔ بک سٹال پر آنے والے افراد سے بھی پہلے رابطہ قائم کیا جائے پھر لٹریچر دیا جائے۔

8- حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں "یوم التبلیغ" کی کامیابی کیلئے جملہ احباب و مستورات نیز بچے بچیاں بکثرت دعا کی غرض سے خطوط لکھیں۔

9- "یوم التبلیغ" کی مکمل رپورٹ 27 ر فروری کو مشن میں بہر حال بھجوا دی جائے۔

10- باقاعدگی کے ساتھ ہر ماہ کامیاب "یوم التبلیغ" منانے کے سلسلہ میں جماعت کے مشورہ کے ساتھ ٹھوس تجاویز، آراء اور اسکیمیں بنا کر مشن سے مشورہ حاصل کیا جائے اور پھر ان پر عمل کیا جائے۔ خدا تعالیٰ آپ سب کے ساتھ ہو۔

خاکسار
ملک منصور احمد عمر

مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی ــ مبارک صد مبارک!!

احباب کیلئے یہ خبر باعث مسرت ہوگی کہ سال 62-1361 ھش (83-1982ء) میں مجالس بیرون میں سے مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی اوّل قرار دی گئی ہے ۔ الحمدللہ

جلسہ سالانہ 1983ء کے موقعہ پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دستِ مبارک سے مکرم عبداللہ واگس ھاؤزر صاحب نیشنل قائد مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی کو انعامی شیلڈ عطا فرمائی ۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور مجلس خدام الاحمدیہ مغربی جرمنی کو بیش از پیش خدمات بجالانے کی توفیق بخشے ۔ آمین

یوم التبلیغ کی رپورٹیں

مندرجہ ذیل جماعتوں کی طرف سے 28 جنوری کے یوم التبلیغ کی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں ۔ باقی جماعتوں کو بھی فکر کرنا چاہیئے ۔

Meschede. Menden/Lüdenscheid. Radevormwald. Köln. Aachen. Nürnberg. Heidelberg. Weisenheim. Saarland. Bietigheim. Augsburg. Stuttgart. Sindelfingen. Sachsenhausen. Zoo. Eschersheim. Rödelheim. Bahnhof/Höchst. Dietzenbach. Dreieichenhain. Mörfelden.
Hamburg. Hannover. Westerhorn. Ratingen. Meerbusch. Berlin. Bremen. Gelsenkirchen.

ضروری اعلان

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر حرام چیز کی تجارت کرنے والے پر لعنت ڈالی ہے اور سختی سے منع فرمایا ہے کہ سؤر یا شراب وغیرہ کی تجارت کی جائے ۔ لہذا احباب جماعت محرمات کی تجارت سے کلیتہً گریز کریں ۔

(امیر و مشنری انچارج)

بیعت فارم :۔ جرمن اور اردو میں بیعت فارم شامل اشاعت ہے ۔ اسکی فوٹوسٹیٹ کروائی جاسکتی ہے ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ   نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

بحضور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع

مرزا طاہر احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

میں (ہم) نے شرائط بیعت، جماعتِ احمدیہ کے عقائد، ضروری ہدایات اور فرائض پڑھ کر تسلیم کئے اور میں (ہم) حضور کی خدمت میں بیعت کا مندرجہ ذیل فارم پُر کر کے درخواست کرتا ہوں (کرتی ہوں / کرتے ہیں) کہ میری (ہماری) بیعت قبول فرمائی جائے۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

آج طاہر کے ہاتھ پر بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوتا ہوں (ہوتی ہوں / ہوتے ہیں) اور اپنے تمام پچھلے گناہوں سے توبہ کرتا ہوں (کرتی ہوں / کرتے ہیں) اور آئندہ بھی ہر قسم کے گناہوں سے بچنے کی کوشش کرتا رہوں گا (کرتی رہوں گی / کرتے رہیں گے)۔ شرک نہیں کروں گا (کروں گی / کریں گے)۔ بدظنی نہیں کروں گا (کروں گی / کریں گے)۔ غیبت نہیں کروں گا (کروں گی / کریں گے)۔ کسی کو بھی دکھ نہیں پہنچاؤں گا (پہنچاؤں گی / پہنچائیں گے)۔ دین کو دنیا پر مقدم رکھوں گا (رکھوں گی / رکھیں گے)۔ اسلام کے سب حکموں پر عمل کرنے کی کوشش کرتا رہونگا (کرتی رہونگی / کرتے رہینگے)۔ قرآن کریم، احادیثِ نبویہ اور کتبِ مسیحِ موعود علیہ السلام کے پڑھنے پڑھانے، سُننے سُنانے میں کوشاں رہوں گا (رہوں گی / رہیں گے)۔ جو نیک کام مجھے (ہمیں) آپ بتائیں گے اُن میں ہر طرح آپ کا (آپ کی / آپ کے) فرمانبردار رہوں گا (رہوں گی / رہیں گے)۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم النبیین یقین کروں گا (کروں گی / کریں گے) اور حضرت مسیحِ موعود علیہ السلام کے سب دعاوی پر ایمان رکھوں گا (رکھوں گی / رکھیں گے)۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْۢبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْۢبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ، اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْۢبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ، رَبِّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَاعْتَرَفْتُ بِذَنْۢبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ فَاِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

اے میرے (ہمارے) رب میں (ہم) نے اپنی جان پر ظلم کیا اور میں (ہم) اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں (کرتی ہوں / کرتے ہیں) تو میرے (ہمارے) گناہ بخش کہ تیرے سوا کوئی بخشنے والا نہیں۔ آمین

نمبر شمار	نام	ولدیت	قومیت	عمر	پتہ	جماعت جس کا ممبر بننا مقصود ہے	دستخط / نشان انگوٹھا

تصدیق کنندہ مع عہدہ۔

شرائطِ بیعت سلسلہ عالیہ احمدیہ

تحریر فرمودہ

حضرت مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود و مہدی معہود علیہ الصلوٰۃ والسلام

اوّل بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اُس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہے گا۔

دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا اور نفسانی جوشوں کے وقت اُن کا مغلوب نہیں ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے۔

سوم یہ کہ بلاناغہ پنج وقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسولؐ کے ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے خدا تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اس کی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ وِرد بنالے گا۔

چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہیں دیگا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔

پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عُسر اور یُسر اور نعمت اور بلاء میں خدا تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا اور بہرحالت راضی بقضاء ہوگا۔ اور ہر یک ذلّت اور دُکھ کے قبول کرنے کے لئے اُس کی راہ میں تیار رہے گا۔ اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اُس سے مُنہ نہیں پھیرے گا بلکہ آگے قدم بڑھائے گا۔

ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعتِ ہَوا و ہوس سے باز آجائے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلّی اپنے سر پر قبول کرے گا اور قال اللہ اور قال الرّسول کو اپنے ہر یک راہ میں دستور العمل قرار دیگا۔

ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلّی چھوڑ دے گا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا۔

ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردیٔ اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر یک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔

نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا اور جہاں تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا۔

دہم یہ کہ اس عاجز سے عقدِ اخوت محض للہ باقرارِ طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقتِ مرگ قائم رہے گا۔ اور اس عقدِ اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور تعلقوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

(اشتہار تکمیل تبلیغ ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء)

بسم الله الرحمن الرحيم

Im Namen Allahs, des Gnädigen, des Barmherzigen

BEITRITTSFORMULAR

An
Hazrat Khalifat-ul-Massih IV
(den Vierten Khalifa des Verheißenen Messias)
Imam und Oberhaupt der Ahmadiyya Bewegung des Islam
Rabwah, West Pakistan

Sehr verehrter Hazrat Khalifa-tul Massih!

Assalamo Alaikum wa rahmatullah wa barakatohu!

Ich möchte aus eigenem Willen und innerer Überzeugung zum Islam übertreten. Bitte nehmen Sie mein Baiat an.

اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَ اَشْهَدُ
اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

Ich bezeuge, daß niemand anbetungswürdig ist außer Allah, Der Einzig ist und Der niemanden neben sich hat, und daß Mohammad Sein Diener und Gesandter ist.

Ich verspreche, mich nach besten Können vor jeder Sünde zu hüten.

Ich will nie etwas Gott gleichstellen und will meiner Religion vor allen weltlichen Angelegenheiten den Vorrang geben.

Ich will bestrebt sein, nach bestem Vermögen den Geboten des Islam gemäß zu handeln.

Ich will Ihnen in allem Guten, das Sie von mir verlangen, gehorsam sein.

Ich halte den Heiligen Propheten Mohammad für das Siegel der Propheten (Khataman-Nahiyyin) und Ahmad von Quadian für den Verheißenen Messias.

Ich bitte Allah um Verzeihung für all meine Sünden und wende mich zu Ihm.

O Mein Herr, Mein Gott! Ich habe wider meine eigene Seele gesündigt, und ich bereue alle meine Sünden. Bitte vergib mir meine Sünden, denn außer Dir kann niemand vergeben. Amin!

Datum	Unterschrift des Bewerbers	Unterschrift des Imams

Name und Anschrift (Druckschrift)

geboren am   Beruf

Monatlicher Beitrag für die Mission
(gewöhnlich ist der Beitrag mindestens 1/16 des monatlichen Einkommens)

Bedingungen für die Aufnahme in die Ahmadiyya Bewegung

Festgelegt von dem Gründer der Bewegung, dem Verheißenen Messias (Friede sei auf ihm)

Derjenige, der aufgenommen werden möchte, soll feierlich versprechen:

1. Daß er sich von *Schirk* (Gleichstellung eines anderen Wesens mit Gott oder Gott irgendeinen Partner oder Helfer zur Seite setzen) enthalten soll, geradewegs bis zum Tage seines Todes.

2. Daß er sich fernhalten soll von Lüge, Unzucht, Ehebruch, Versündigungen der Augen, Ausschweifungen, Verschwendung und Leichtlebigkeit, Grausamkeit, Unehrlichkeit, Boshaftigkeit und Aufruhr; und daß er sich selbst nicht erlaubt, von Leidenschaften mitgerissen zu werden, wie stark sie auch immmer sein mögen.

3. Daß er regelmäßig die fünf täglichen Gebete darbringen soll in Übereinstimmung mit den Geboten Gottes und denen des Heiligen Propheten; und daß er sich nach besten Kräften bemühen soll, regelmäßig *Tahadschudd* (zusätzliches Gebet vor Sonnenaufgang) darzubringen und daß er *Darud* (Segen) für den Heiligen Propheten erflehen soll; daß er es sich zur täglichen Gewohnheit machen soll, um Vergebung für seine Sünden zu bitten, sich der Wohltaten Gottes zu erinnern und Ihn zu lobpreisen und zu verherrlichen.

4. Daß er unter dem Anreiz irgendeiner Leidenschaft den Geschöpfen Allahs im allgemeinen und Muslimen im besonderen keinerlei Schaden zufügen soll, weder durch seine Zunge noch durch seine Hände noch auf irgendeine andere Art.

5. Daß er Gott unter allen Lebensumständen treu bleiben soll, in Sorgen und Freuden, in Unglück und Wohlergehen, in Glückseligkeit und harten Prüfungen; und daß er unter allen Bedingungen dem Ratschluß Allahs ergeben bleiben soll und sich selbst bereit halten soll, allen möglichen Beleidigungen und Leiden auf Seinem Wege mutig gegenüberzutreten und daß er sich niemals von diesem Weg abwenden soll, seien die Angriffe irgendeines Mißgeschicks auch noch so heftig; im Gegenteil, er soll vorwärtsschreiten.

6. Daß er sich davon zurückhalten soll, nicht-islamischen Gebräuchen und gierigen Neigungen zu folgen, und daß er sich selbst vollkommen der Autorität des Heiligen Qurans unterwerfen soll, und daß er das Wort Gottes und die Aussprüche des Heiligen Propheten zu den bestimmenden Grundsätzen auf jedem Schritt seines Lebensweges machen soll.

7. Daß er Stolz und Eitelkeit völlig aufgeben soll und sein ganzes Leben verbringen soll in Bescheidenheit, Demut, Fröhlichkeit, Geduld und Sanftmut.

8. Daß er den Glauben, die Hochschätzung des Glaubens und die Sache des Islams für sich kostbarer erachten soll als sein Leben, Reichtum, Ehrungen, Kinder und alle anderen liebenswerten Dinge.

9. Daß er sich selbst beschäftigt halten soll im Dienst an Gottes Geschöpfen, nur um Seiner willen; und daß er sich bemühen soll, der Menschheit zu nützen nach dem besten seiner ihm von Gott gegebenen Fähigkeiten und Kräfte.

10. Daß er in ein Band der Brüderlichkeit mit dem Verheißenen Messias eintreten soll, indem er sich verpflichtet, ihm gehorsam zu sein in allem, was gut ist, um Allahs willen, und daß er diesem Band treu bleiben soll bis zum Tage seines Todes; daß er sich mit einer solchen Hingabe für die Einhaltung dieses Bandes einsetzen soll wie sie nicht noch einmal gefunden werden kann in irgendeiner anderen weltlichen Verbindung und Beziehung, die ergebenen Gehorsam (Pflichterfüllung) verlangt.